44833- دوران حج منی کی راتوں میں مشت زنی کا ارتکاب کرلیا

سوال

ایک شخص جس کی دینی حالت پتلی تھی نے حج کیا اور دوران حج منی ک راتوں میں سے ایک رات مشت زنی کا ارتکاب کرلیا تو کیا اس پر کچھ واجب ہوتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

بندے کو اس وقت بہت تعجب ہوتا کہ جب وہ یہ سنے کہ حجاج کرام جو اپنے اہل و عیال اور گھر بار چھوڑ کر اپنے دلوں اور بدن کے ساتھ حج کی ادائیگی کے لیے آئے ہوں جو کہ ارکان اسلام کا ایک رکن ہے اور پھر ان میں سے کوئی ایک اللہ تعالی کی نافرمان کرے اور وہ بھی کہاں ؟ مشاعر مقدسہ یعنی مقدس سرزمین میں، بلکہ حرم کی حدود میں اور پھر منی کے اندر جو حدود حرم میں شامل ہے .

سوال نمبر (329) کے جواب میں مشت زنی کی حرمت بیان ہو چکی ہے، اس میں کوئی شک نہیں کہ جگہ اور وقت کی عظمت کی بنا پر گناہ بھی عظیم اور بڑا ہو جاتا ہے، اور اس معصیت میں یہی کچھ ہوا ہے، جو کہ حرم کی حدود اور تعظیم کے وقت یعنی ایام تشریق اور حج اور اللہ تعالی کے ذکر کے دنوں میں ہوئی ہے .

حج میں معصیت و گناہ سے حج کے ثواب میں کمی واقع ہو جاتی ہے علماء کرام نے حج مبرور کے متعلق کہا ہے کہ :

حج مبرور وہ ہے جس میں کوئی گناہ اور معصیت نہ ہو، اس کی دلیل یہ ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"جس نے حج کیا اور اس میں نہ تو بیوی سے جماع کیا اور نہ ہی کوئی گناہ کیا تو وہ اس طرح واپس پلٹتا ہے جس طرح آج ہی ماں کے پیٹ سے اس نے جنم لیا ہو"

یعنی وہ گناہوں کے بغیر پلٹتا ہے .

صحیح بخاری حدیث نمبر (1521) صحیح مسلم حدیث نمبر (1350).

لہذا سوال کرنے والے پر اللہ تعالی سے توبہ و استغفار کرنی واجب ہے، اور وہ اپنے کیے پر نادم ہو اور یہ عزم کرے کہ آئندہ اس گناہ کو نہیں کرے گا، اور اس کے ساتھ ساتھ اطاعت و فرمانبرداری اور اللہ تعالی سے اس کی قبولیت کی دعاء کثرت سے کرے .

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

" مطلق گناہ اور معصیت کا ارتکاب حج کے ثواب میں کمی کرتا ہے کیونکہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

.{جس نے بھی ان میں اپنے اوپر حج لازم کرلے وہ بیوی کے ساتھ ملاپ اور حج میں گناہ اور جھگڑا نہ کرے}. البقرۃ (197).

بلکہ بعض اہل علم کا تو کہنا ہے کہ :

حج میں معصیت ونافرمانی حج کو فاسد کردیتی ہے؛ کیونکہ حج میں ایسا کرنے سے منع کیا گیا ہے، لیکن جمہور اہل علم اپنے معروف اصول اور قاعدہ پر ہیں کہ جب تحریم عبادت کے ساتھ خاص نہ ہو تو وہ اسے باطل نہیں کرتی، اور معاصی احرام کے ساتھ خاص نہیں، کیونکہ احرام کی حالت اور احرام کی حالت کے علاوہ میں بھی معصیت حرام ہے اور صحیح بھی یہی ہے، یہ معاصی حج کو باطل نہیں کرینگی لیکن اس کے اجروثواب میں کمی کا باعث ہونگی" اھ

دیکھیں: فتاوی ارکان اسلام صفحہ نمبر (571).

اور شیخ عبدالعزیز بن باز رحمہ اللہ تعالی سے سوال کیا گیا کہ:

ایک شخص نے احرام کی حالت میں عرفات جانے سے قبل مشت زنی کا ارتکاب کرلیا تو اس کا حکم کیا ہے؟

شیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا:

"علماء کرام کے صحیح قول کے مطابق اس کا حج صحیح ہے، آپ کو اس سے اللہ تعالی کے ہاں توبہ کرنی چاہیے؛ کیونکہ مشت زنی حج اور حج کے علاوہ ہر حالت میں حرام ہے، کیونکہ اللہ تعالی کا فرمان ہے:

{اور وہ لوگ جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں، بجز اپنی بیویں اور لونڈیوں کے یہ ملامت زدہ نہیں، اور جو بھی اس کے علاوہ چاہے گا وہی زیادتی کرنے والے ہیں}. المومنون (5–7).

واللہ اعلم.